



سوال

(114) پتلون پہن کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پتلون پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ خصوصاً جب کہ پتلون پہن کر نماز پڑھنے والے بعض لوگوں کا رکوع و سجود کی حالت میں شرم گاہ کا کچھ حصہ نمایاں ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر پتلون، مرد کے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے حصہ کو چھپائے ہو، کشادہ ہو اور تنگ نہ ہو تو اس میں نماز صحیح ہوگی۔ افضل یہ ہے کہ اس کے اوپر ایسی قمیص پہنی ہو جس نے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے مقام کو چھپا رکھا ہو اور اگر قمیص نصف پنڈلی یا ٹخنے تک ہو تو اور بھی زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے مکمل ستر پوشی ہوگی۔ پتلون کی نسبت ایسے تہ بند میں نماز ادا کرنا زیادہ افضل ہے جس نے جسم کو چھپا رکھا ہو کیونکہ اگر پتلون کے اوپر قمیص نہ پہن رکھی ہو تو پھر تہ بند اس کی نسبت ستر پوشی کے تقاضوں کو زیادہ مکمل طریقے سے پورا کرنا ہے۔

[فتاویٰ ابن باز](#)